خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 4 جولائی 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت سے فتح مکہ کا ذکر جاری رکھتے ہوئے اس کے حالات بیان فرمائے۔

جب آنحضرت ﷺ مکہ میں داخل ہو رہے تھے تو آپ اپنی اونٹنی قصواء پر سوار تھے اور قرآن کریم کی سورۃ الفتح کی تلاوت فرما رہے تھے۔ لوگ آپ ﷺ کے مبارک چہرے کی زیارت کے لیے دوڑے چلے آرہے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ آپ ﷺ عاجزی کے عالم میں اس قدر جھکے ہوئے تھے کہ آپ کا مبارک سر اس اونٹنی کی زین سے لگ رہا تھا جس پر آپ سوار تھے۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے لوگوں کو یاد دلایا کہ اصل زندگی تو آخرت کی زندگی ہے۔

مکہ میں داخل ہونے کے بعد آنحضرت ﷺ نے خیف بنو کنانہ نامی مقام پر قیام فرمانے کا فیصلہ فرمایا۔ یہ وہی مقام تھا جہاں اہل مکہ نے مسلمانوں کے خلاف کفر پر متحد ہو کر ان کا سوشل بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ علما لکھتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا وہاں قیام اختیار کرنا اللہ تعالیٰ کے شکر کے طور پر تھا۔

اس کے بعد آنحضرت ﷺ مسجد حرام کی طرف روانہ ہوئے۔ اُس وقت کعبہ کے گرد 360 بت رکھے ہوئے تھے۔ ان بتوں کے پاس سے گزرتے ہوئے آپ ایک ایک کر کے اپنے عصا سے انہیں گراتے جاتے تھے۔ اس موقع پر آپ یہ قرآنی آیت تلاوت فرما رہے تھے: جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا۔ یعنی حق آگیا اور باطل مٹ گیا۔ یقیناً باطل مٹنے ہی والا ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل، آیت 82۔

کعبہ کے اندر نوافل ادا کرنے کے بعد آنحضرت ﷺ نے اہل مکہ سے خطاب فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہی ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے۔

فتح مکہ کے موقع پر آپؐ نے قریش سے فرمایا کہ اے قریش! تم کیا خیال کرتے ہو کہ مَیں تم سے کیا سلوک کروں گا۔ قریش نے کہا آپ جو کچھ کریں گے بہتر کریں گے، آپ معزز بھائی اور معزز بھائی کے بیٹے ہیں

آپؐ نے فرمایا کہ جاؤ تم سب آزاد ہو۔ لوگ عام معافی کا اعلان سن کر اس طرح نکلے جیسے اُسی وقت قبروں سے نکلے ہوں اور انہوں نے اسلام قبول کرنا شروع کر دیا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ... تمام کفار گرفتار کر کے آپؐ کے سامنے پیش کیے گئے تو کفار نے خود اپنے منہ سے اس وقت اقرار کیا کہ ہم بباعث اپنے سخت جرائم کے واجب القتل ہیں اور اپنے تئیں آپ کے رحم کے سپرد کرتے ہیں تو آپؐ نے سب کو بخش دیا۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے دو نماز جنازہ غائبانہ کا اعلان فرمایا: محترمہ سیدہ لبنیٰ احمد صاحبہ اہلیہ سید مولود احمد صاحب مرحوم اور مکرمہ نازمون بی بی زبیر صاحبہ اہلیہ محمد شفیع زبیر صاحب آف جرمنی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞